روزے میں افضل اعمال

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ رمضان شریف میں روزے کے دوران کونسے اعمال کو ترجیح دینی چاہیے کیونکہ ہم انگلینڈ میں رمضان کے مہینے میں کام پر ہوتے ہیں اور ہمارے پاس وقت تھوڑا ہوتا ہے ۔لہذا مہربانی فرماکر ہمیں بتادیں کہ اس میں ہم کن اعمال کو زیادہ کثرت سے کریں؟

سائل:کبیر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

عبادت کے لیے رمضان میں وقت نکالیے کیونکہ یہ لمحات معلوم نہیں دوبارانصیب ہوں یا نہ ہوں ۔میں آپ کو انہیں چار اعمال کی کثرت کرنے کی دعوت دوں گا جن کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود دی ۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"فَاسْتَكْثِرُوا فِيهِ مِنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ، خَصْلَتَانِ تُرْضُونَ بِهَا رَبَّكُمْ، وَخَصْلَتَانِ لَا غِنَى لَكُمْ عَنْهُمَا، فَأَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ تُرْضُونَ بِهَا رَبَّكُمْ: فَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَتَسْتَغْفِرُونَهُ، وَأَمَّا اللَّتَانِ لَا غِنَى لَكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْأَلُونَ اللهَ الْجَنَّةَ، وَتَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النَّارِ"

اِس مہینے میں چار باتوں کی کثرت کرو۔ ان میں سے دو ایسی ہیں جن کے ذِریعے تم اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرو گے اور بقیّہ دو سے تمہیں بے نیازی نہیں۔ پس وہ دو باتیں جن کے ذِریعے تم اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرو گے وہ یہ ہیں۔

(۱) لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی گواہی دینا(۲)اِستِغْفَار کرنا۔ جبکہ وہ دو باتیں جن سے تمہیں غَنا(بے نیازی) نہیں وہ یہ ہیں:(۱)اللہ تعالیٰ سے جَنّت طَلَب کرنا (۲)جہنَّم سے اللہ عز وَجَلَّ کی پناہ طَلَب کرنا۔"

(صحیح ابنِ خُزَیمہ ج۳ ص۱۸۸۷)

یعنی کلمہ طیبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ اوراِستِغْفَار کی کثرت کی جائے استغفار سے مراد اللہ عزوجل سے اپنی مغفرت کی کثرت سے دعاکی جائے۔اور اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے جَنّت کو طَلَب کرنے اور جہنَّم سے اللہ عز وَجَلَّ کی پناہ مانگنے کی کثرت سے دعاکی جائے ۔اوران چاروں چیزوں سے پہلے اورآخر میں سوسو بار درود شریف پڑھا جائے جو ان کے مقبول ہونے کا سبب بنے گا۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

MOST VIRTUOUS ACTIONS DURING FASTING

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: What actions should be given priority during Ramadan whilst fasting? In the UK, we work during Ramadan. Thus, we have very less free time. Please let us know what actions we must do in abundance.

Questioner: Kabir from UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايۃ الحَق والصواب

You must find time for worship during Ramadan, because we do not know if we will be blessed with these moments in the future. I would invite you to do those acts in abundance which the Messenger of Allah ﷺ himself advised us to do. He ﷺ said,

فَاسْتَكْثِرُوا فِيهِ مِنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ، خَصْلَتَانِ تُرْضُونَ بِهَا رَبَّكُمْ، وَخَصْلَتَانِ لَا غِنَى لَكُمْ عَنْهُمَا، فَأَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ تُرْضُونَ بِهَا رَبَّكُمْ: فَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَتَسْتَغْفِرُونَهُ، وَأَمَّا اللَّتَانِ لَا غِنَى لَكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْأَلُونَ اللهَ الْجَنَّةَ، وَتَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النَّارِ

“Do four things in abundance (during this month). Two of them are those through which you will please your Lord ﷻ, and two of them are those that you do not have independence from. The things through which you will please your Lord ﷻ are: (1) bearing witness that there is no deity except Allah ﷻ, and (2) seeking forgiveness. The things that you do not have independence from are: (1) seeking Paradise from Allah ﷻ, and (2) seeking the refuge of Allah ﷻ from the Hellfire.” (Sahih Ibn Khuzaymah, vol. 3, pg. 1887)

The meaning of this narration is, reciting the *Kalima Tayyibah* لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ and *istighfar* (forgiveness) in abundance. *Istighfar* means abundantly seeking forgiveness for oneself from Allah ﷻ. Apart from this, one must seek Paradise from Allah ﷻ and His ﷻ refuge from the Hellfire. Salawat (prayers) upon the Prophet ﷺ must be read 100 times before and after each of these four practices which is a means of their acceptance.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri